# وصیت فارم کیسے بھرا جائے

## ایک مثال

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　　نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

مسل نمبر |  |  |  |  |  | 　**دفتری استعمال کے لئے**　 وصیت نمبر |  |  |  |  |  |

جماعتی کوڈ (I.D.) نمبر |  |  |  |  |  |  |  |

ایمس نمبر

میں ____________ ولد/بنت ____________ زوجہ ____________

قوم ____________ پیشہ* ____________ تاریخ پیدائش/عمر ____________ تاریخ بیعت ____________

وضاحت سے لکھیں

موجودہ پتہ ____________ مُلک ____________

مستقل پتہ ____________ مُلک ____________

* ضروری نوٹ (یہاں پیشہ کی نوعیت، ملازمت سرکاری/نیم سرکاری/پرائیویٹ کی نوعیت، کاروبار/تجارت کی نوعیت وضاحت سے لکھیں نیز اگر طالبعلم ہیں تو کلاس اور کورس لکھیں)

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اِکراہ آج بتاریخ ____________ حسب ذیل وصیت کرتا / کرتی ہوں ۔

اول:- میں حضرت میرزا غلام احمد مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان ۔ضلع گورداسپور پنجاب کا/کی پیرو ہوں۔ اور ان کے تمام دعاوی پر صدق دل سے ایمان رکھتا/رکھتی ہوں۔ میں نے حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا رسالہ الوصیت مجریہ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۵ء وضمیمہ رسالہ الوصیت مورخہ ۶ جنوری ۱۹۰۶ء و ریزولیوشن مجلس معتمدین صدر انجمن احمدیہ قادیان اجلاس اول منعقدہ ۲۹ جنوری ۱۹۰۶ء مصدقہ حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ تمام و کمال پڑھ / سن لیا ہے۔ اور میں ان تمام ہدایات کا جو اس میں مندرج ہیں اپنے آپ کو پابند قرار دیتا/دیتی ہوں۔ اور میں ان ہدایات کی روشنی میں وصیت کرتا/کرتی ہوں کہ میرے مرنے کے بعد نعش کو بہشتی مقبرہ واقعہ قادیان میں دفن کرنے کے لئے قادیان پہنچایا جائے بشرطیکہ مجلس کارپرداز مصالح قبرستان کی طرف سے ایسا کرنے کی مجھے یا میرے بعد میرے ورثاء کو اجازت حاصل ہو جائے اور نعش کو قادیان پہنچانے کے اخراجات اگر میں فوت ہونے سے پہلے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع نہ کرا سکا/سکی تو میری جائیداد متروکہ میں سے وضع کئے جائیں لیکن ایسے اخراجات کا اثر اس حصہ جائیداد پر نہ پڑیگا جو میں اس وصیت کی رو سے صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو دیتا/دیتی ہوں۔

دوم:- رسالہ الوصیت کے بعد جسقدر ہدایات یا احکام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے یا صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ یا صدر انجمن احمدیہ قادیان یا مجلس کارپرداز مصالح قبرستان قادیان/ربوہ کی طرف سے متعلق مقبرہ بہشتی یا موصیان جاری ہونگے ان ہدایات اور احکام کا جہاں تک وصیت سے تعلق ہے میں اور میرے ورثاء پابند ہونگے۔

سوم:- میری وصیت جو میری آخری وصیت ہے ہر طرح صحیح اور قائم رہے گی خواہ میری نعش بہشتی مقبرہ میں دفن ہو سکے یا نہ ہو سکے۔

چہارم:- میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا/کرتی ہوں کہ اپنی وصیت کے حوالے سے جس نوعیت کا چندہ بھی ادا کروں گا/گی وہ محض للہ ادائیگی ہوگی اور مجھے اور میرے کسی عزیز یا وارث کو کبھی اور کسی حالت میں اس ادا شدہ چندہ کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

پنجم:- میں نے اپنی حیثیت کے لحاظ سے مبلغ ____________ یورو چندہ شرط اول کے طور پر اور مبلغ ______ یورو اعلان وصیت کے لئے بذریعہ رسید نمبر ____________ مورخہ ____________ مقامی جماعت ____________ / خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ میں ادا کر دیئے ہیں۔

نوٹ:- یہاں وصیت کنندہ اپنی آمد، جائیداد اور شرح وصیت وغیرہ کا اندراج کرے۔ نیز کوئی اندراج مشکوک و محکوک نہ ہو اور صاف ہو، دو قلموں یا سیاہیوں سے لکھا نہ ہو۔

"میں وصیت کرتا/کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ / اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔

**اس حصہ میں اپنی جائیداد کی تفصیل لکھیں اور اس کی اندازاً قیمت بھی درج کریں خواتین کا ہر قسم کا زیور اور ان کا زران کی جائداد متصور ہوگی زیور کا وزن اور اندازاً قیمت بھی تحریر کی جائے۔ اس سلسلہ میں صفحہ 4 پر درج ہدایات نامہ ضرور پڑھ لیں**



یہ حصہ دفتری استعمال کے لئے چھوڑ دیں

ذاتی کوائف براہ مہربانی ہر ایک خانہ لازمی اور واضع طور پر بھریں

تاریخ وصیت کا اندراج کریں جس دن فارم بھرا جائے

حلف نامہ غور سے پڑھیں لازمی ہے کہ رسالہ الوصیت کا مطالعہ کیا ہو۔

چندہ شرط اول کم از کم 10 یورو اور اعلان وصیت 5 یورو مقرر ہے زیادہ بھی دے سکتے ہیں کیوں کہ فارم میں حیثیت کے لحاظ سے کے الفاظ درج ہیں یورپ کی مالی کشائش کے لحاظ سے 10 اور 5 یورو کی معیاری شرح مقرر کی گئی ہے۔ براہ مہربانی رسید نمبر لازمی درج کریں اور ایک فوٹو کاپی بھی ساتھ منسلک کریں

اس وقت مجھے مبلغ ____________ یورو ماہوار/سالانہ بصورت ____________ مل رہے ہیں اور
مبلغ ____________ یورو سالانہ آمد از جائیداد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار/سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی
1 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتارہوں گا/ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد
پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتارہوں گا/ دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔
میں اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان
ربوہ کو ادا کرتارہوں گا/کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر/منظوری وصیت سے نافذ کی جائے"۔

وصیت فارم کا یہ حصہ اور خاص طور پر یہ لائن بہت اہم ہے اس میں پوچھا گیا ہے کہ آپ کی وصیت کب سے نافذ کی جائے اگر وصیت تحریر سے لکھیں گے تو فوری طور پر چندہ کی ادائیگی شروع کرنی ہوگی اور اگر وصیت منظوری سے تو اس میں تقریباً ایک سال کا عرصہ لگ جاتا ہے بہتر ہوگا کہ ایک سال کے عرصہ کے بعد ادائیگی شروع کر دی جائے ورنہ بعد میں بعض اوقات یکمشت ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے

| گواہ شد | العبد/الامۃ | گواہ شد |
| --- | --- | --- |
| دستخط و نشان انگوٹھا | دستخط ونشان انگوٹھا | دستخط و نشان انگوٹھا |
| نام ____________ | نام ____________ | نام ____________ |
| ولدیت ____________ | ولد، بنت/زوجہ ____________ | ولدیت ____________ |
| مکمل پتہ ____________ | مکمل پتہ ____________ | مکمل پتہ ____________ |

ضروری نوٹ: وصیت کنندہ اور ایسا ہی گواہان خواہ خواندہ ہوں یا ناخواندہ۔ اپنے دستخط یا مواہیر کے ساتھ نشان انگوٹھا ضروری لگادیں۔ اور جو خواندہ ہیں وہ دستخط بھی کریں۔ اور مرد بائیں ہاتھ کا اور عورت دائیں ہاتھ کا انگوٹھا لگادے۔

## تصدیق

(۱) میں پورے صدق اور دیانتداری سے تصدیق کرتا ہوں کہ جہاں تک میرا علم ہے وصیت کنندہ
مسمیٰ/مسماۃ ____________ ولد، بنت/زوجہ ____________
ساکن ____________
جہاں تک اس کے لئے ممکن ہے پابند احکام دین ہے اور تقویٰ طہارت کے امور میں کوشش کرنے والا /والی ہے اور احمدی۔ خدا کو ایک جاننے والا/والی اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانے والا/والی ہے اور نیز حقوق عباد غصب کرنے والا/والی نہیں ہے۔

(۲) جو کچھ وصیت کنندہ نے وصیت فارم میں اپنی جائیداد اور آمد درج کی ہے وہ درست ہے۔

| دستخط مصدق نمبر ۱ | دستخط مصدق نمبر ۲ | مصدق نمبر ۳ دستخط صدر لجنہ (بصورت خواتین) |
| --- | --- | --- |
| نام ____________ | نام ____________ | نام ____________ |
| مکمل پتہ ____________ | مکمل پتہ ____________ | مکمل پتہ ____________ |



اپنی ماہانہ آمدنی اور ذریعہ آمد بھی لکھیں مثال کے طور پر جیب خرچ یا سوشل ہیلپ یا بیروزگاری الاؤنس یا نوکری یا ذاتی کاروبار

نوٹ۔ گھریلو خواتین و طلب علم جیب خرچ ہی تحریر کریں لیکن لازمی ہے کہ اگر کسی قسم کی آمدنی تعلیم دوران حاصل ہو تو اس پر بھی باشرح چندہ ادا کیا جائے۔ طالب علم کے لئے کوئی خاص شرح مقرر نہیں ہے اپنی مرضی سے جو دینا چاہیں دیں لیکن وصیت کے وقار اور اہمیت کو مد نظر رکھ کر ادا کریں مثال کے طور پر کم سے کم 5 یورو تو ماہانہ ادا کریں اور شادی شدہ گھریلو خواتین جن کی کوئی ذاتی آمدنی نہ ہو ان کے لئے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے یورپ کے حالات کے مطابق 15 یورو شرح منظور فرمائی ہے یعنی 180 یورو سالانہ بعض اوقات خواتین کو بیروزگاری الاؤنس بھی ملتا ہے اس صورت میں وہ ان کی آمدنی متصور ہوگی اور انہیں اس پر چندہ دینا ہوگا نہ کہ جیب خرچ پر۔

درمیان والے خانہ میں وصیت کرنے والی/کرنے والا اپنا نام و دیگر کوائف لکھے گا صرف اس حصہ میں نہ صرف وصیت کرنے والی/کرنے والے کے لئے لازم ہے کہ اپنے دستخط کرے اور انگوٹھے کا نشان لگائے بلکہ دونوں گواہان کے لئے بھی انگوٹھے کا نشان لگانا لازمی ہے اس سلسلہ میں عمومی رہنمائی کے لئے فارم پر درج ضروی نوٹ پڑھ لیا جائے۔ بہتر رہے گا کہ گھر کے قریبی افراد و رشتہ دار اس حصہ کی تصدیق کریں خواتین کے لئے بھی بھائی، باپ یا شوہر کی گواہی زیادہ معتبر اور مناسب رہے گی

بہتر رہے گا کہ گھر کے قریبی افراد و رشتہ دار اس حصہ کی تصدیق کریں خواتین کے لئے بھی بھائی، باپ یا شوہر کی گواہی زیادہ معتبر اور مناسب رہے گی۔ اور اسی طرح صدر لجنہ لوکل کے دستخط بھی لازمی ہیں

## تصدیق کوائف وصیت کنندہ

| سوالات | جوابات |
| --- | --- |
| ۱: نام وصیت کنندہ ـ ٹیلیفون نمبر | |
| ولدیت/زوجیت | |
| ۲: کیا نظام جماعت کے ساتھ اطاعت و تعاون اور احترام کی روح میں صف اول کے شمار ہو سکتے ہیں؟ | |
| ۳: ذیلی تنظیموں کے کام میں دلچسپی اور تعاون کا نمایاں جذبہ ہے؟ | |
| ۴: وصیت کنندہ کے خلاف کبھی کوئی تعزیری کاروائی تو نہیں ہوئی؟ اس کی نوعیت واضح ہونی چاہئے | |
| ۵: اس سے قبل وصیت کنندہ کی وصیت منسوخ/نامنظور تو نہیں ہوئی؟ | |
| ۶: کیا دینی پردہ کے احکامات اور روح کی حفاظت کی جاتی ہے؟ صاحب اولاد مرد کی صورت میں بیوی اور بچیاں اگر کوئی ہوں تو دینی شعائر پردہ وغیرہ کی پابند ہیں؟ | |
| ۷: مالی لین دین اور معاملات میں کردار بے داغ ہے؟ | |
| ۸: متاہلی زندگی میں میاں بیوی کا نمونہ احمدیت کی تعلیمات کے منافی تو نہیں؟ | |
| ۹: ذریعہ معاش یا کاروبار ایسا اختیار تو نہیں کیا جو عرفاً یا شرعاً ناپسندیدہ ٹھہرتا ہو؟ | |
| ۱۰: وصیت سے قبل کوئی جائیداد بصورت ہبہ/تقسیم اگر اولاد یا کسی دوسرے کے نام منتقل کر چکے ہیں تو ذکر کریں کتنی جائیداد اور کب کی؟ | |
| ۱۱: گھر کے رہن سہن کے لحاظ سے کپڑوں، کھانے پینے اور روزمرہ کی سہولتوں پر اندازاً ماہوار اوسط خرچ فی کس کیا ہے؟ | |
| ۱۲: اگر کوئی ایسی جائیداد ہے جو وصیت کنندہ نے اپنے پیسوں سے اپنے بچوں یا کسی رشتہ دار یا واقف کار کے نام خریدی ہو تو اس جائیداد کی تفصیل مع قیمت لکھیں۔ | |
| ۱۳: والدین/اولاد یا خاوند/بیوی سے ترکہ میں ملنے والی جائیداد کی تفصیل بھی تحریر کریں کیا تمام ترکہ شامل وصیت کیا گیا ہے۔ اگر شامل نہیں کیا گیا تو کیوں؟ | |
| ۱۴: کیا وصیت کنندہ کے خاوند/بیوی، والد/والدہ کی وصیت ہے؟ | |
| ۱۵: (ا) موصی/موصیہ کی عمر ۶۰ سال یا زائد ہے تو تحریر کریں کہ انکی زیادہ سے زیادہ ماہانہ یا سالانہ آمدن کیا رہی ہے؟ (ب) اس سے قبل وصیت کیوں نہیں کر سکے؟ | |
| ۱۶: وصیت کنندہ نے وصیت صحت کی حالت میں کی ہے؟ | |
| ۱۷: کیا اولاد وصیت کنندہ کی مالی اعانت کرتی ہے؟ اگر کرتی ہے تو کس قدر؟ | |
| ۱۸: وصیت کنندہ کے زیر کفالت کتنے افراد ہیں؟ | |

نوٹ:۔ تمام سوالات کے جوابات واضح لکھیں۔ ہاں یا ناں کافی نہیں۔

### تصدیق بابت چندہ جات

1. وصیت کنندہ ہماری جماعت میں عرصہ............سے لازمی چندہ جات باشرح باقاعدہ ادا کر رہا ہے اور بقایا دارنہ ہے۔ ... ئیکات اور ذیلی تنظیم کے چندہ جات میں بھی حسب توفیق شامل ہے۔
2. ہم ممبران مجلس عاملہ تصدیق کرتے ہیں کہ مندرجہ بالا کوائف اور جوابات درست ہیں۔ وصیت کنندہ وصیت کے نظام میں شامل ہونے کے قابل ...

قائد مجلس
زعیم انصاراللہ
صدر لجنہ

دستخط امیر/صدر جماعت     دستخط سیکرٹری مال     دستخط عہدیدار ذیلی تنظیم

نام ____________ پتہ ____________



یہ حصہ جماعتی تصدیق کے لئے ہے لوکل صدر جماعت اس حصہ کو بھریں گے اور فارم کے آخر میں دیگر جماعتی عہدے داران کے ساتھ ان کے دستخط بھی ہوں گے۔ براہ مہربانی اس حصہ کو نہایت احتیاط اور تقویٰ کے معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے بھریں۔

ضروی ہدایت براہ مہربانی مدنظر رکھیں

وصیت کرنے والے کا جس ذیلی تنظیم سے تعلق ہو لوکل عہدے دار یہاں دستخط فرمائیں گے

لوکل سیکرٹری مال صاحب کا نام اور پتہ درج ہو گا

۱: وصیت تحریر کرنے سے پہلے رسالہ الوصیت، ضمیمہ اور فیصلہ جات کو پڑھ یا سن لینا چاہئے اور اس بات کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ وصیت کی سب سے مقدم شرط یہ ہے کہ موصی نیک، پابند احکام شریعت، دین کو دنیا پر مقدم کرنے والا سچا اور پاک وصاف مخلص احمدی ہو۔

۲: وصیت تندرستی کی حالت میں کی جاوے۔ مرض الموت کی وصیت منظور نہ ہوگی۔

۳: جس وصیت میں جائیداد غیر منقولہ درج ہو اس پر حتی الوسع موصی کے ورثاء اور شرکاء کے دستخط ہونے چاہئیں۔

۴: عورت کی وصیت پر اگر اس کا خاوند زندہ ہے تو اس کی گواہی درج ہونی چاہئے۔ حق مہر بھی عورت کی جائیداد ہے جو شامل وصیت ہونا چاہیے۔ اس وضاحت کے ساتھ خاوند سے وصول ہو چکا ہے یا اس کے ذمہ ہے۔ زیورات کی تفصیل میں زیور کا نام، وزن اور اندازاً قیمت درج کیا جائے۔ اسی طرح خاوند کی ماہوار آمد بھی درج کی جاوے۔ اور خاوند کے موصی ہونے کی صورت میں اس کا وصیت نمبر بھی درج کیا جائے۔

۵: جس وصیت میں جائیداد غیر منقولہ درج ہو اس کو اپنے علاقے کے سب رجسٹرار سے سرکاری طور پر رجسٹری کروالینا چاہئے۔ جن موصیان کے رستے میں جائیداد غیر منقولہ کی وصیت کرنے میں کوئی قانونی روک ہو وہ جسقدر جائیداد کی وصیت کرنا چاہتے ہیں اسے اپنی زندگی میں ہی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے نام ہبہ کر دیں اور جائیداد موہوبہ کا داخل اخراج صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے نام کروا کر منظور شدہ انتقال کی باقاعدہ نقل بھجوادیں۔ اگر ہبہ مذکورہ میں دقت ہو تو جسقدر جائیداد وصیت کے وقت موجود ہے اس کی تفصیل مع جائے وقوع وغیرہ وصیت میں تحریر کر کے اس کی بازاری قیمت درج کر دی جائے۔ یہ قیمت موصی کو اپنی مقامی انجمن کے مشورہ سے درج کرنی چاہئے اور علیحدہ کاغذ پر مقامی پریذیڈنٹ کی طرف سے تصدیق بھجوانی چاہئے کہ بازاری ریٹ کے لحاظ سے صحیح قیمت لگائی گئی ہے نیز یہ بھی تصدیق ہو کہ اس کے علاوہ موصی کی کوئی جائیداد نہیں ہے۔

۶: ہر ایک موصی کا فرض ہوگا کہ حسب قواعد اپنی جائیداد غیر منقولہ کی آمد پر چندہ حصہ آمد بشرح چندہ عام ادا کرے ہر موصی کو اپنی جائیداد کے علاوہ اپنی ماہوار آمد پر بھی حصہ وصیت ادا کرنے کا اقرار کرنا چاہئے اور حسب وصیت چندہ حصہ آمد ماہ بماہ ادا کرنا چاہئے۔ نیز ہر موصی کا یہ بھی فرض ہوگا کہ اپنی کُل سالانہ آمدن کی اطلاع ہر سال بمطابق جدول ج صیغہ بہشتی مقبرہ کو بھجوائے۔

۷: حصہ آمد کی ادائیگی بمطابق وصیت تاریخ تحریر/منظوری سے شروع ہوگی۔ خواہ سرٹیفکیٹ بعد میں کسی وقت ملے۔

۸: جو موصی وصیت کا چندہ واجب ہو چکنے کے چھ ماہ بعد تک حصہ آمد ادا نہیں کریگا یا ادائیگی شروع کر کے پھر بند کر دیگا اور دفتر مجلس کارپرداز مصالح قبرستان ربوہ سے معذوری بتا کر اجازت بھی حاصل نہیں کریگا۔ اس کی وصیت قابل منسوخی ہوگی۔

۹: صدر انجمن احمدیہ کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ کوئی وصیت منظور کرنے سے انکار کر دے یا بعد منظوری بلاوجہ بتائے منسوخ کر دے اور صدر انجمن احمدیہ کا فیصلہ ہر صورت میں ناطق ہوگا۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز مصالح قبرستان ربوہ ضلع جھنگ)

## تحریر خاوند بسلسلہ حق مہر

میں اپنی بیوی مسماۃ ________ کے حق مہر ________ یورو/روپے کا حصہ وصیت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرنے کا ذمہ دار ہوں میری اسوقت ماہوار/سالانہ آمد ________ یورو ہے۔

| دستخط گواہ شد نمبر 1 | دستخط العبد:۔ | دستخط گواہ شد نمبر 2 |
|---|---|---|
| نام ________ | نام ________ | نام ________ |
| ولدیت ________ | ولدیت ________ | ولدیت ________ |
| مکمل پتہ ________ | مکمل پتہ ________ | مکمل پتہ ________ |



فارم بھرنے سے پہلے یہ ہدایات نامہ پڑھ لینا مفید ہو گا آپ کے بہت سے سوالات کا جواب اس میں سے مل جائیں گے

خاوند نے اگر ابھی تک حق مہر ادا نہیں کیا تو وہ اس حصہ کو بھرے گا اور اگر خاوند موصی ہو تو وصیت نمبر درج کرنا لازمی ہے۔
درمیان والے خانہ میں خاوند کے دستخط ہوں گے اور دو گواہان اس کی تصدیق کریں گے